مولانا مودودیؒ کی کتاب

''تجدید واحیائے دین'' کی تشریحات

یہودیت اور عیسائیت

رہبانیت کی مختصر تاریخ

خلیل الرحمٰن چشتی

347, Street 72, G-11/2

Islamabad

+92-300-55-60-900

khaleelchishti@yahoo.com

یہودیت، عیسائیت اور رہبانیت کی مختصر تاریخ

قرآن میں پچیس (25) انبیاء اور رسولوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ حضرت لقمانؑ اور حضرت مریمؑ کا شمار انبیاء میں نہیں ہوتا۔ بائبل میں مذکور ناموں کے بارے میں یقینی طور پر نہیں کہا جاسکتا کہ وہ نبی تھے یا نہیں تھے۔

5,500 BC	(1) حضرت آدمؑ	ان کا زمانہ غالباً 5,500 قبل مسیح ہے۔ اللہ اعلم بالصواب
4,500 BC	(2) حضرت ادریسؑ	ان کا زمانہ غالباً 4,500 قبل مسیح ہے۔ اللہ اعلم بالصواب
3,500 BC	(3) حضرت نوحؑ	ان کا زمانہ غالباً 3,500 قبل مسیح ہے۔ اللہ اعلم بالصواب
3,000 BC	(4) حضرت ہودؑ	ان کا زمانہ غالباً 3,000 قبل مسیح ہے۔ اللہ اعلم بالصواب
2,500 BC	(5) حضرت صالحؑ	ان کا زمانہ غالباً 2,500 قبل مسیح ہے۔ اللہ اعلم بالصواب
2,067 BC	(8) حضرت اسحٰقؑ	2,067 قبل مسیح
1,991 BC	(6) حضرت ابراہیمؑ	ان کا زمانہ غالباً 2,119 تا 1,991 قبل مسیح ہے۔ صحف ابراہیم کا نزول ہوا۔
1,980 BC	(9) حضرت اسمٰعیلؑ	2,100 قبل مسیح
1,980 BC	(7) حضرت لوطؑ	ان کا زمانہ غالباً 2,000 قبل مسیح ہے۔ اللہ اعلم بالصواب
1,859 BC	(10) حضرت یعقوبؑ	1,859 قبل مسیح
1,806 BC	(11) حضرت یوسفؑ	1,916 تا 1,806 قبل مسیح
1,500 BC	(12) حضرت ایوبؑ	
1,500 BC	چار وید	ہندو مذہبی کتابوں پر مشتمل چار مشہور وید لکھے گئے، جن میں بھجن اور حمدیہ نظمیں ہیں۔ رگ وید، اتھرو وید، سام وید، یجر وید۔ 1,500 BC Ved, 700 BC Upnishads, 600 BC Ramayana of Viyas, 450 BC Vedant (Brahma Sutra), 200 BC Gita
1,400 BC	(13) حضرت شعیبؑ	ان کا زمانہ غالباً 1,400 قبل مسیح ہے۔ اللہ اعلم بالصواب
1,209 BC	(14) حضرت موسیٰؑ	ولادت 1329 قبل مسیح، وفات 1,209 قبل مسیح (عمر 120 سال)، خروج 1,270 قبل مسیح (عمر 61 سال)۔ تورات کا نزول ہوا۔

	(15) حضرت ہارونؑ	
	یوشع بن نونؑ	
	حضرت طالوتؒ	
970 BC	(16) حضرت داوٗدؑ	1,010 تا 970 قبل مسیح۔ زبور کا نزول ہوا۔
966 BC	ہیکل سلیمانی کی تعمیر	966 قبل مسیح
950 BC	سلطنتِ سبا	یمن میں سلطنتِ سبا کا آغاز 950 قبل مسیح۔ 835 سال بعد 115 قبل مسیح۔ میں اختتام۔
931 BC	(17) حضرت سلیمانؑ	970 تا 931 قبل مسیح۔
850 BC	(18) حضرت الیاسؑ	850 قبل مسیح میں جلاوطن کیا گیا۔ ایلیاہ نبی۔ 875 قبل مسیح تا 850 قبل مسیح
800 BC	(19) حضرت الیسعؑ	اِن کا زمانہ 855 قبل مسیح سے 800 قبل مسیح ہے۔
800 BC	اپنیشد	ہندو مذہبی کتابوں پر مشتمل ''اپنیشد'' Upnishads لکھے گئے۔
775 BC	(20) حضرت یونسؑ	800 قبل مسیح۔ غالباً 775 قبل مسیح میں وفات پائی۔
752 BC	زکریا اول نبی	752 قبل مسیح میں قتل کیا گیا۔
600 BC	رامائن	ویاس جی نے ''رامائن'' لکھی۔
587 BC	بیت المقدس کی پہلی تباہی	اللہ کا یہودیوں پر پہلا عذاب۔ 587 قبل مسیح۔ بیت المقدس کو تباہ کیا گیا۔ بابل کے حکمران بخت نصر کا حملہ۔ کئی ہزار یہودی قتل اور جلاوطن کیے گئے
587 BC	سلطنتِ یہودیہ کا خاتمہ	یہودیوں کی جنوبی حکومت کا بھی خاتمہ۔ 587 قبل مسیح۔ اِن کا پہلا بادشاہ حضرت سلیمان کا بیٹا رحعام تھا اور آخری بادشاہ صدقیاہ تھا۔
568 BC to 488 BC	گوتم بدھ	نیپال اور بہار کا شہزادہ، جس نے رہبانیت اختیار کی۔ منکرِ خدا اور ملحد تھا۔ (Desires & Demands) خواہش اور طلب کو دو بڑی برائیاں سمجھتا تھا۔ 568 ق م میں پیدا ہوا۔ 488 ق م میں 80 سال کی عمر میں فوت ہوا۔ بعض کا خیال ہے کہ یہ ان کے لئے خدا تھا۔ بدھ مت آخرت کا بھی انکار کرتا ہے۔ اس کے نزدیک رہبانیت کے بغیر پنر جنم سے چھٹکارا ممکن نہیں۔ یہ مذہب بھکشوؤں کو بھیک مانگنے کی تعلیم دیتا ہے۔ جب کہ اسلام میں یہ حرام ہے۔ یہ اتحاد اور وحدت الوجود کے نظریہ سے قریب تر ہے۔
458 BC	(22) حضرت عزیرؑ	458 قبل مسیح

450 BC	ویدانت (برہماسوتر) کی تصنیف	ویدانت لکھے گئے، جو ویدوں کا خلاصہ ہے۔اسے برہماسوتر بھی کہا جاتا ہے۔اس کے مؤلف بادارائن ہیں۔اس کے شارح شنکراچاریہ (م:788ء) اور رامانج (م:1137ء) ہیں۔
348 BC	افلاطون	افلاطون Plato ۔ یونانی فلسفی۔افلاطونیت کے اثرات نو افلاطونیت پر مرتب ہوئے اور پھر عیسائیت پر۔
322 BC	ارسطو	

334 BC	رومی حکمرانی کا آغاز	334 قبل مسیح تا 198 قبل مسیح۔ 136 سال۔یونانی تہذیب کا غلبہ

333 BC to 264 BC	Zeno of Citium زینو	زینو Zeno، قبرص کا تاجر فلسفی۔ رواقیت کا بانی۔ولادت 334 ق م۔وفات 265 ق م زینو سامی نسل کا ایک قبرصی تاجر تھا۔اس نے ایتھینس (یونان) میں نفس کشی کی تعلیم دی۔

265 BC	رواقیت STOICISM	زینو Zeno، قبرص کا تاجر فلسفی۔ رواقیت کا بانی۔ولادت 334 ق م۔وفات 265 ق م زینو سامی نسل کا ایک قبرصی تاجر تھا۔اس نے ایتھینس (یونان) میں نفس کشی کی تعلیم دی۔ رواقیوں (Stoics) کے نزدیک اِدراک اور مدرکہ شئے کی مطابقت کو سچائی کہتے ہیں۔جس سے صحیح علم حاصل ہوتا ہے۔اس کا معیار خارجی نہیں بلکہ باطنی ہے۔جو محسوسات اور جبلی کیفیات سے معلوم ہوتے ہیں۔وہ ایک ایسے مادّی وحدت الوجود کے قائل ہیں، جس کے لحاظ سے خدا روحِ کائنات ہے، کائنات اس کا جسم ہے۔ہر ذرہ میں روح الٰہی ہے۔سچائی اور پاکبازی فطرت کے عین مطابق ہے اور آسودگی کے لئے سچائی اور پاکبازی ہی کافی ہے۔بعد کے زمانوں میں رومی فرماں روا جسٹینین (529ء) کے بعد بعض عیسائیوں نے رواقیت کو عیسائیت میں شامل کرنے کی کوشش کی۔

250 BC	ویدانت	450 ق م اور 250 ق م کے درمیان ''بادا رائن'' نے ''ویدانت'' لکھے۔

198 BC	تورات کا ترجمہ	اصل زبان کی عبارتیں غائب ہوگئیں۔ رومی ترجمے ہوئے۔ یہودیوں میں بت پرستی عام ہوتی گئی۔

10 BC	وفات: حنّہ	حضرت مریمؑ کی نیک والدہ۔ Saint Anne

ولادت حضرت عیسیٰ (علیہ السلام)

6 BC	ولادت: یحییٰؑ	ولادت حضرت یحییٰؑ۔ حضرت عیسیٰؑ کے خالہ زاد بھائی۔ دونوں کی عمر میں 6 مہینوں کا فرق تھا۔
6 BC	ولادت: عیسیٰؑ	ولادت حضرت عیسیٰؑ۔
2 BC	(23) حضرت زکریاؑ	پیدائش 83 قبل مسیح، وفات 2 قبل مسیح؟۔ عمر 81 سال
2 BC	الیزبیتھ	حضرت زکریاؑ کی بیوی الیشبع۔ حضرت یحییٰؑ کی والدہ۔

عیسوی جنتری کا آغاز

29 CE	(24) شہادت حضرت یحییٰؑ	John the Baptist پیدائش 6 قبل مسیح۔ شہادت 29ء۔ یہودی حکمران اینٹی پاس نے رقاصہ سلومی اور اُس کی ماں ہیرودیاس کی فرمائش پر حضرت یحییٰؑ کو قتل کیا۔

حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کو اوپر اٹھالیا گیا

30 CE	(25) حضرت عیسیٰؑ	پیدائش 6 قبل مسیح یا 1 قبل مسیح۔۔ رفعت 30ء یا 33ء یا 34ء
30 CE	پیٹر اسخریوطی	حضرت عیسیٰؑ کے غدار ساتھی نے خودکشی کرلی۔ اِس نے 30 چاندی کے سکوں کے عوض مخبری کی تھی
34 CE	فلپس	ہیرود اعظم کا بیٹا۔ مشرقی حصے کا یہودی حکمران۔ 4 قبل مسیح سے 34ء تک 38 سال حکومت کی۔ ہیرودیاس کا سوتیلا چچا اور اُس کا پہلا شوہر۔ سلومی کا باپ۔
39 CE	وفات پوانٹیاس پائیلیٹ	Pontius pilate۔ رومی سلطنت کی طرف سے ریاست یہودیہ میں مقرر کردہ گورنر۔ 26ء سے 36ء تک گورنر رہا۔ پھر گرفتار کر کے روم بھیجا گیا۔ 39ء میں مرا۔ یہودی علماء کے پرزور مطالبے پر اِسی کے زمانے میں حضرت عیسیٰؑ کو قید کیا گیا۔ حضرت عیسیٰؑ کے ہم شکل کو پھانسی دی گئی۔ حضرت عیسیٰؑ کو اوپر اُٹھایا گیا۔
39 CE	وفات ہیرود انٹی پاس	ہیرود اعظم کا بیٹا۔ ضلع گلیلی کا یہودی حکمران۔ 21 قبل مسیح تا 39ء۔ 60 سال عمر پائی۔ 4 قبل مسیح میں بادشاہ بنا۔ 39ء میں مرا۔ 43 سال حکومت کی۔ ہیرودیاس کا سوتیلا چچا اور ہیرودیاس کا دوسرا شوہر۔ فاسق وفاجر یہودی۔ یہی حضرت یحییٰؑ کا قاتل تھا۔ اِسی کے زمانے میں حضرتِ عیسیٰؑ کو قید کیا گیا اور پھر آسمان پر اُٹھالیا گیا۔
41 CE	وفات: مریمؑ	وفات: حضرت مریمؑ
40 CE	یہودی فلسفی فیلو	اسکندریہ (مصر) کا یہودی فلسفی فیلو (Philo)، یہودیت اور یونانی فلسفہ میں مطابقت پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔
41 CE	حضرت مریمؑ	پیدائش غالباً 26 قبل مسیح۔۔ وفات غالباً 38ء یا 39ء۔ یا 41ء
67 CE	قتل: سینٹ پال	پیدائش 6ء۔ قتل 67ء۔ سینٹ پال (پولوس) کا قتل۔ پولوس یہودی عالم تھا۔ حضرت عیسیٰؑ کی مخالفت کی۔ ان کے اوپر اٹھائے جانے کے بعد عیسائیوں میں عجیب وغریب عقائد پھیلائے۔
68 CE	پیٹر (حواری پطرس)	روم میں حضرت عیسیٰؑ کے حواری پیٹر (حواری پطرس) کا قتل۔ (یا 64ء) روم میں نیرو نے قتل کیا۔

مرقس (Mark) کہا جاتا ہے کہ اِنہیں اسکندریہ (مصر) میں ہلاک کیا گیا۔ بائبل کے چار بڑے مصنفین میں سے ایک ہیں۔ یہ کتاب غالباً 63ء اور 70ء کے درمیان لکھی گئی۔ مرقس دراصل حواری پطرس (پیٹر) کے شاگرد تھے۔ مرقس یونانی تھے اور پطرس شامی، جن کا لب ولہجہ سریانی تھا۔ ممکن ہے کہ مرقس کو پطرس کو سمجھنے میں مشکلات پیش آئی ہوں اور اس طرح حضرت عیسیٰؑ کی اصل تعلیماتِ توحید من وعن محفوظ نہ رہ سکیں۔	قتل مرقس (Mark) بائبل کے چار (4) مصنفین میں سے ایک	68 CE
رومی کمانڈر ٹائیٹس (Titus) یروشلم پر حملہ کرتا ہے اور بیت المقدس کو تباہ کرتا ہے۔	بیت المقدس کی تباہی	70 CE
یہودیوں کی رومی سلطنت کے خلاف بغاوت، جس پر Titus نے بیت المقدس کو روند ڈالا۔		70 CE
کہا جاتا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کے 12 حواری تھے 1۔ پیٹر 2۔ اینڈریو (5ق م تا 60ء) 3۔ جیمس 4۔ جان 5۔ فلیپ (5ق م تا 80ء) 6۔ بارتھولومیو 7۔ میتھیو 8۔ تھامس 9۔ جیمس 10۔ سائمن 11۔ جوڈاس ابن جیمس 12۔ جوڈاس اسکریوتی (غدار، جس نے 30 درہم کے عوض نشان دہی کی اور پھر خودکشی کرلی)	12 حواری	71 CE
بائبل کے چار بڑے مصنفین میں سے ایک ہیں۔ انطاکیہ کے باشندے تھے۔ کہتے ہیں پیشے کے اعتبار سے ڈاکٹر تھے۔ لوقا، دراصل پولوس کے شاگرد تھے، چنانچہ اِن کی انجیل میں پولوس کی تعلیمات بھرپور انداز میں پائی جاتی ہیں۔	لوقا (Luke) بائبل کے چار (4) مصنفین میں سے ایک	80 CE
بائبل کے چار بڑے مصنفین میں سے ایک ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ 55ء سے 65ء کے درمیان لکھی گئی اور بعض لوگوں کا خیال ہے کہ 70ء میں لکھی گئی۔	متی (Mathew) بائبل کے چار (4) مصنفین میں سے ایک	80 CE

بائبل کے چار بڑے مصنفین میں سے ایک ہیں۔ کہتے ہیں 15ء میں پیدا ہوئے اور 100ء میں انتقال کیا۔ اِس انجیل میں زیادہ تر فلسفیانہ خیالات ہیں۔ غالباً 90ء میں لکھی گئی۔	یوحنا (John) بائبل کے چار (4) مصنفین میں سے ایک	100 CE
عیسیٰ ؑ کی بشریت: ساموساطا میں پیدا ہونے والے شخص لوسیانوس (Lucianus of Antioch) کھلے عام تبلیغ کرتا ہے کہ حضرت عیسیٰ ؑ محض ایک انسان تھے۔	عیسیٰ ؑ کی بشریت	268 CE
اشراقیت یا نو افلاطونیت کا بانی مصری فلسفی فلاطینوس (Plotinus) کا زمانہ۔ اِس نے یونانی فلسفے اور ہندو فلسفے کو ملا کر ایک معجون پیش کیا۔	اِشراقیت	270 CE
215ء میں پیدا ہوا۔ ساسانی حکومت میں 273ء میں قتل کیا گیا۔ نور وظلمت کا عقیدہ پیش کیا اور نبوت کا دعویٰ کیا۔ زرتشت اور حضرت عیسیٰ ؑ کو نبی مانتا تھا۔ یہ نبی نہیں ہوسکتا، کیونکہ حضرت عیسیٰ ؑ اور محمد ﷺ کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے۔ مانی نے یہودیت، عیسائیت او زرتشت کے مذہب کو ملا کر مانوی مذہب (Manicheism) کی بنیاد رکھی۔	قتل مانی (جھوٹا نبی)	273 CE
Constentine روم کا شہنشاہ بن جاتا ہے۔ (ولادت 272ء۔ وفات 337ء۔ عمر 65ء سال)	قسطنطین اعظم کی حکمرانی	306 CE
Constantine (قسطنطین روم کا حکمران بن جاتا ہے۔)	قسطنطین اعظم	312 CE
(St. Arius) سینٹ ایرئیس، ولادت 256ء۔ لوسیان (Lucian) کا شاگرد تھا۔ 318ء میں اسکندریہ میں کھلے عام تبلیغ کی کہ حضرت عیسیٰ ؑ ایک بشر تھے۔ خدا کی طرح لازوال نہیں۔ 320ء میں انہیں جلاوطن کردیا گیا۔	سینٹ ایرئیس	318 CE
قسطنطین اعظم مشرق، وسطیٰ اور مغرب وسطیٰ کو فتح کرلیتا ہے	فتوحات	324 CE

عیسائیت سلطنت روم کا سرکاری مذہب بن جاتی ہے

325 CE	عیسائیت روم کا سرکاری مذہب بن جاتی ہے	شہنشاہ روم قسطنطین اعظم(Constentine the great)،عیسائیت قبول کر لیتا ہے۔ رومی حکومت عیسائیت قبول کر لیتی ہے اور یہ سرکاری مذہب بن جاتا ہے۔ نیقیہ(Nicaea) کی کونسل میں سینٹ پال (پولوس) کے عقائد کو مستند مذہب قرار دیا جاتا ہے۔
325 CE	نیقیہ کی کونسل کا اجلاس	نیقیہ(Nicaea) کی کونسل نے پال پولوس کے عقائد کو قطعی طور پر عیسائیت کا مستند مذہب قرار دے دیا، یہ مجلس شہنشاہ روم قسطنطین نے بلوائی تھی۔ سینٹ اریئیس کے صحیح نظریہ کو مسترد کر دیا گیا۔ جوپیٹر(Jupiter) کی عبادت ترک کر دی گئی۔ حضرت عیسیٰؑ کی عبادت کا آغاز ہوا۔ (جوپیٹر Jupiter،یونانیوں کا قدیم خدا تھا، جسے وہ آسمان اور بجلی کا خدا کہتے تھے۔ اِس کا ایک بت بھی بنایا گیا تھا۔عقاب کو بھی یونانی مقدس آسمانی پرندہ سمجھتے تھے اور یہی یونانی فوج کا نشانِ امتیاز تھا)
325 CE	عیسائیوں کی پہلی خانقاہ	مصر کے شہر فیوم کے علاقے میں پسپیر میں پہلی عیسائی خانقاہ دیر المیمون (Al-Maiymoon) کا قیام بحر احمر کے ساحل پر دوسری خانقاہ دیر مارانطونیوس(Mar-antonious) کا قیام

325ء میں عیسائیت میں رہبانیت کی بدعت کا آغاز

325 CE	پاخیوموس	ولادت: 292ء، انتقال: 348ء۔ راہبوں اور راہبات کے لئے دس (10) بڑی خانقاہوں کی تعمیر کی۔ پندرہ (15) سال یا پچاس (50) سال تک زمین کو پیٹھ نہیں لگائی۔ چٹان کا سہارا لیتا تھا۔ صرف اتوار کا تبرک کھایا کرتا۔
336 CE	سینٹ مارکوس	St. Marcus، خانقاہ کے شیخ کی خوشامد کر کے اس سے ملنے آئی۔ وہ ملنا نہیں چاہتا تھا پھر اس نے شیخ کے حکم پر بھیس بدل کر ماں کے سامنے آیا اور آنکھیں بند کر لیں۔ اس طرح نہ بیٹے نے ماں کو دیکھا اور نہ ماں نے بیٹے کی اصلی شکل۔
256 CE to 336 CE	سینٹ ایرئیس St. Arias	(St. Arias) سینٹ ایرئیس۔ 256ء میں پیدا ہوا، 80 سال عمر پائی۔ سینٹ ایرئیس کہتا تھا کہ حضرت عیسیٰؑ اپنے باپ کے ماتحت اور غلام (عبد) ہیں۔ اللہ کی طرح انہیں ہمیشگی حاصل نہیں ہے۔ اسکندریہ کے سینٹ اتھاناسیوس نے ان کی سخت مخالفت کی۔ عیسائیوں میں بحث چھڑ گئی کہ حضرت عیسیٰؑ، اللہ تعالیٰ کی طرح قدیم (Finite) ہیں، یا حادث (Infinite)۔ سینٹ ایریاس حضرت عیسیٰؑ کو حادث سمجھتے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کو مصر کے کیتھولک گروہ نے زہر دے کر مارا۔ آج کل سارے عیسائی اس کو ایک بدعتی قرار دیتے ہیں۔ (Heritical & Hetrodox) سمجھتے ہیں۔
337 CE	وفات قسطنطین	
340 CE	یمن میں عیسائیت	یمن میں عیسائیوں کی آمد 340ء تا 378ء
348 CE	وفات سینٹ پاخیوموس	St. Pakhyomus of Eygpt، 292ء میں پیدا ہوا، 56 سال کی عمر میں انتقال ہوا۔ مصر کے شہر Thebes, Luxor کے شہر میں پیدا ہوا۔ خانقاہ قائم کی۔
356 CE	وفات سینٹ اینتھونی	St. Anthony، عیسائی عالم جوان میں پہلا راہب، ولادت 250ء۔ وفات 356ھ۔ 270ء میں راہب بن گیا۔ 280ء میں مصر کی پہاڑی Mount Calzim، پر ڈیرے ڈال دیئے۔ سینٹ انتھونی کے بارے میں اتھاناسیوس (373ء) کہتا ہے کہ اس نے مرتے دم تک اپنے پاؤں نہیں دھوئے۔ اسے راہبوں کا باوا آدم کہا جاتا ہے۔ قبطی زبان ہی میں گفتگو کر سکتا تھا۔ اس کی سوانح حیات سینٹ اتھاناسیوس نے لکھی۔
	خانقاہ سینٹ اینتھونی	سینٹ انتھونی کی خانقاہ مصر کے مشرقی صحرا میں واقع ہے، قاہرہ سے 334 کلومیٹر دور ہے اور بحیرہ احمر کے پہاڑوں میں چھپی ہوئی ہے۔ (خانقاہ دیار پیسپیر) At Dair Paspeer Dair Mar Antonius

357 CE	وفات سینٹ آمون	St. Ammon (ولادت: 250ء)، اس نے شادی کی پہلی رات ہی اپنی دلہن کو واعظ سنایا اور دونوں نے طے کیا کہ وہ ایک دوسرے سے الگ رہیں گے۔ اسے قیدی بنایا گیا اور اسے قتل کیا گیا۔
362 CE		Council of Gengra ۔ 362ء میں عیسائیوں کی گینگرا کونسل کا اجلاس۔ پادری کے لئے غیر شادی شدہ ہونے پر پابندی تھی۔ لیکن 386ء میں یہ قانون بدل دیا گیا۔
366 CE	وفات پوپ لائبیریس	پوپ لائبیریس (Pope Librerius) اس کی وفات پر دو گروہوں میں لڑائی ہوئی کہ اگلا پوپ کون ہوگا؟ روم کے صرف ایک چرچ سے 137 لاشیں نکالی گئیں۔
367 CE	اناجیلِ اربعہ کو مستند قرار دیا گیا	اسکندریہ کے راہب سینٹ اتھاناسیوس کے خط اور اس کی آشیرواد سے اناجیل اربعہ کو تسلیم کر لیا گیا۔
373 CE	وفات: سینٹ اتھانیوس عمر 75 سال	ولادت: 298ء۔ St. Athanasius، تثلیث کے عقیدے کا زبردست علمبردار تھا۔ آریانزم (Arianism) کی سخت مخالفت کی۔ اسکندریہ (مصر)۔ اس کے پیروکاروں نے ائرینن عیسائی (Arians) فرقے پر حملہ کیا۔ کنواری راہبات پکڑ پکڑ کر نکالی گئیں اور کو ننگا کر کے خاردار شاخوں سے پیٹا گیا جسم پر داغ لگائے گئے کہ اپنے عقیدے سے توبہ کر لیں۔
378 CE	یمن میں عیسائیوں پر پابندی	یمن میں عیسائیوں کی آمد بند ہوگئی۔ 340ء سے 378ء تک 38 سال تک یہ سلسلہ جاری رہا۔
379 CE	وفات: سینٹ باسل عمر: 50 سال	ولادت: 329ء۔ St. Basil، یونانی تھا۔ ترکی میں قیام کیا۔ Nicene کے مؤقف کی حمایت کی۔۔ عیسائی عالم اور راہب۔ سینٹ باسل ہنسنے اور مسکرانے کو بھی ممنوع قرار دیتا ہے، جبکہ اللہ کے آخری رسول محمد ﷺ ہر وقت مسکراتے رہتے تھے۔ مشہور کتاب ''رہبانیت اور ترکِ خواہشات کی زندگی'' کا مصنف۔ اس نے سینٹ ایرئیس کے حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں صحیح نظریہ کی پرزور مخالفت کی۔
	رہبانیت	مونا سٹیزم (Monasticism) کے بارے میں عیسائیوں میں دو مختلف رجحانات نے جنم لیا۔ مادیت سے فرار، انکارِ نفس، خواہشات کا ترک کرنا اور رہبانیت کی طلب بہر حال مشترک تھی۔ (1) فطری رہبانیت اور (2) غیر فطری رہبانیت (Asceticism)، جس میں جسم کو تکلیف دی جاتی تھی (Self Infliction & Body Mortification)، یہاں تک کہ کیلوں سے لیس بستر پر سونے کی مشق کی جاتی تھی۔

380 CE	حکمران تھیوڈوسئیس	رومی حکمران تھیوڈوسئیس اول(Theodosius-I)حکم جاری کرتا ہے کہ عیسائیت ہی سلطنتِ روم کا ''واحد مذہب'' ہوگی۔
382 CE	عیسائی علماء کا اجلاس اور مستند کتابوں کی توثیق	Council of Rome- Roman Synod بحث: کیا مستند ہے اور کیا غیر مستند؟ پوپ ڈیمسیئیس (St. Damasius) نے صدارت کی اور پوپ گلاسئیس (St. Gelasius) نے مستند کتابوں کی فہرست مرتب کی، جس میں عہد نامہ قدیم (Old Testament) اور عہد نامہ جدید(New Testament) کی کتابیں شامل کی گئیں۔
384 CE	وفات پوپ ڈیمسیئیس اول	پوپ ڈیمسیئیس اول(Pope Damasus)(و:305ء -م:384ء) روم، اٹلی۔ عمر 79 سال۔ بائیبل کا مرتب۔
384 CE	وفات سینٹ جیروم	عیسائی عالم اور راہب۔ سینٹ جیروم(St. Jerome) نے نئے عہد نامے کو عبرانی سے لاطینی زبان میں ترجمے پر اتفاق کیا۔ ساری زندگی کنواری رہنے والی خواتین کو سینٹ جیروم مسیح کی دلہن اور اس کی ماں کو خدائے مسیح کی ساس قرار دیتا تھا۔ اس کا قول ہے کہ عفت کی کلہاڑی سے ازدواجی تعلق کی لکڑی کو کاٹ پھینکنا سالک کا اولین کام ہے۔ Pope Siricius، پوپ سیری سیس (م399ء) نے حکم جاری کیا کہ جو پادری شادی کرے گا یا شادی کے بعد بیوی سے تعلق رکھے گا، اسے منصب سے معزول کر دیا جائے گا۔ سینٹ جیروم نے اس فیصلے کی تائید کی۔ اس کی تعلیم تھی کہ سارے رشتہ داروں کو چھوڑ کر آنسو بہائے بغیر صلیب کی جھنڈے کی طرف چل۔ بے رحمی ہی تقویٰ ہے۔ اس نے اپنے زمانے کے پادریوں کی شکایت کی کہ ان کی دعوتیں اپنی شان میں گورنروں کی دعوتوں کو شرماتی ہیں۔
385 CE	عیسائیوں کے ظلم وستم کا آغاز اور زبردستی عیسائیت کی تبلیغ	اسکندریہ (مصر) میں واقع یونانیوں کے عظیم مندر سیراپس(Temple of Serapis) کو عیسائیوں کا ہجوم مسمار کر دیتا ہے۔ سراپیس(Serapis) کے بت کو توڑ کر اسکندریہ بازاروں میں گھسٹوایا گیا۔ اسکندریہ کا پوپ (وفات412ء)، آرچ بشپ تھیوفیلوس(Theothilus) کا سراپیس کے مندر کو مسمار کرانے میں اہم کردار تھا۔ بعلبک (شام) میں مارسیوس(Marcellus) نے جوپیٹر کا عظیم الشان مندر تباہ کر دیا۔
386 CE	رومی سائناڈ	Roman Synod، تمام عیسائی پادریوں کو مشورہ دیا گیا کہ وہ ازدواجی تعلقات سے کنارہ کشی اختیار کریں۔

390 CE	یونانی مندر کی عیسائی گرجا گھر میں تبدیلی	دمشق (شام) میں عیسائی حکمران تھیوڈوسیس (Theodosius) نے یونانی مندر کو چرچ میں تبدیل کر دیا۔ (تھیوڈوسیس کا زمانہ 347ء تا 395ء ہے۔379ء میں حکمران بنا۔ قسطنطنیہ (استنبول) میں دفن ہوا) خاندانِ بطالسہ کا کتب خانہ جلا دیا گیا۔ 38 سالوں کے اندر اندر رومیوں کی بت پرستی ختم ہوگئی اور یوروپ، افریقہ اور شرق اردن میں عیسائیت تلوار کے زور پر پھیلنے لگی۔
394 CE	وفات سینٹ جان	St. John سینٹ جان۔ اسیوط مصر میں پیدا ہوا۔ سینا میں خانقاہ تعمیر کی۔ ایک کمرہ میں بند رہتا تھا اور کھڑکی سے گفتگو کرتا تھا۔ بادشاہ (Theodosius) کی فتح کے بارے میں اس کی پیش گوئی صحیح ثابت ہوئی۔
395 CE	وفات سینٹ مکاریوس	St. Makarios of Alexandeira۔300ء میں پیدا ہوا۔ صحرائے نطرون (Nitria) کی پہاڑی کا راہب۔(391ء یا 395ء میں وفات پائی)۔ کہتے ہیں کہ ایک حاملہ عورت نے اس پر زنا کا الزام لگایا، یہ خاموش رہا، لیکن عورت زچگی کی تکلیف برداشت نہ کرسکی اور اعتراف کیا کہ میں نے جھوٹا الزام لگایا۔ اس واقعہ نے اسے مشہور کر دیا۔ پھر اس کے بعد یہ صحرائے نطرون (Nitria) کی طرف چلا گیا۔ جسم کو اذیت دینے کے لئے اپنے جسم پر اسی (80) پاؤنڈ وزن اٹھائے رکھتا تھا۔ دلدل میں سوتا تھا اور اس کے ننگے جسم کو زہریلی مکھیاں کاٹتی تھیں۔ اس کے مرید سینٹ یو بیو بیوس 150 پاؤنڈ وزن اٹھائے پھرتا تھا، تین (3) سال ایک خشک کنوئیں میں رہا۔
CE	وفات سینٹ سابیوس	St. Sabios، بدبودار مکئی مہینہ بھر پانی میں بھگو کر کھایا کرتا تھا۔
395 CE	وفات تھیوڈوسیس	Theodosius و:347ء۔379 میں حکمران بنا۔395ء میں مرا۔ استنبول میں تدفین۔ اس کی ماں کئی پادریوں کے سفارشی خطوط لے کر آئی کہ ایک نظر بیٹے کو دیکھ لے، اس نے انکار کر دیا۔
396 CE	وفات سینٹ گریگوری اول	St. Gregory - I ۔ عیسائی عالم اور راہب۔ فلسطین کا پادری۔ یہ کہتا ہے کہ نیسا (Nysea) یہ مقام بدکاری کا اڈا بن گیا تھا۔
397 CE	بائیبل کے عہد نامہ جدید توثیق	ایک اہم اجلاس میں عہد نامہ جدید کے 27 ابواب کی توثیق کی گئی۔

397 CE	وفات: سینٹ ایمبروز	(St. Ambrose) سینٹ ایمبروز عیسائی عالم اور راہب۔ Pope Siricius نے حکم جاری کیا کہ جو پادری شادی کرے گا یا شادی کے بعد بیوی سے تعلق رکھے گا، اسے منصب سے معزول کر دیا جائے گا۔ سینٹ ایمبروز نے اس فیصلے کی تائید کی۔
399 CE	وفات: سینٹ ایواگریئس	(St. Evagrius) سینٹ ایواگریئس صحرا نشین تھا۔ ماں باپ کے خطوط کو پڑھے بغیر جلا ڈالا کہ کہیں ان کی محبت کے جذبات بیدار نہ ہو جائیں۔ یہ فلسطین کے راہبوں کے ضبطِ نفس کی تعریف کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ وہ خواتین کے ساتھ یکجا غسل کرتے تھے، ہم آغوش ہوتے تھے لیکن ان کے اوپر فطرت غلبہ نہیں پا سکتی تھی۔
399 CE	وفات پوپ سائریکیس	(Pope Siricius) پوپ سائریکیس حکم جاری کیا کہ جو پادری شادی کرے گا، یا شادی کے بعد بیوی سے تعلق رکھے گا، اسے منصب سے معزول کر دیا جائے گا۔
401 CE	وفات پوپ اناستھاسیوس	Pope Anastasius I۔عیسائی عالم اور راہب
410 CE	شکستِ روم	مشرقی جرمنی کے قبائل (Goths) نے روم پر قبضہ کر لیا۔
411 CE	وفات سینٹ الکسس	St. Alexis، بھی شادی کی رات بیوی کو چھوڑ کر بھاگ گیا۔ امیر باپ کا بیٹا تھا، شام کا سفر کیا۔ روم واپس آیا۔ والدین اسے فقیر کے روپ میں پہچان نہ سکے وہ ان کے ساتھ 17 سال رہا موت کے بعد اس کے جسم سے ایک خط برآمد ہوا جس میں اس نے اپنی شناخت ظاہر کی۔
419 CE	بائبل میں غیر عبرانی ابواب کا اضافہ	397ء کے اجلاس کے بعد 419ء کا اجلاس، جس میں سینٹ آگسٹائین کی کوششوں سے غیر عبرانی ابواب کا بائبل میں اضافہ ہوا۔

عیسائیت میں ہندو فلسفہ اور اشراقیت اور افلاطونیت کی آمیزش کا آغاز

430 CE	وفات: سینٹ آگسٹائین عیسائیت میں فلسفہ کی آمیزش	(St. Augustine of Hippo) سینٹ آگسٹائین عیسائی عالم اور راہب۔ عمر 76 سال۔ ولادت 394ء۔ Pope Siricius، حکم جاری کیا کہ جو پادری شادی کرے گا یا شادی کے بعد بیوی سے تعلق رکھے گا، اسے منصب سے معزول کر دیا جائے گا۔ سینٹ آگسٹائین نے بھی اس فیصلے کی تائید کی۔ آگسٹائین نے لکھا ہے کہ اس کے زمانے تک 88 فرقے پیدا ہو چکے تھے جو ایک دوسرے سے سخت نفرت کرتے تھے۔ اکھاڑا اسکندریہ (مصر کا شہر) تھا۔ 386ء میں سینٹ اینتھونی کی سوانح حیات کا لاطینی زبان میں ترجمہ کیا۔ 404ء میں پاخیاموس کی کتاب کا لاطینی زبان میں ترجمہ کیا۔ ابتدائی دور میں ''مانوئیت'' (Manichaeism) سے متاثر تھا۔ پھر فلاطون (Plotinus) کی نو افلاطونیت (Neo-Platonism) سے متاثر ہو گیا۔ 386ء میں عیسائیت قبول کی اور مذہب کو فلسفہ سے ملانے کی کوشش کی۔ اسی نے سب سے پہلے انسان کے پیدائشی گناہگار ہونے کا نظریہ (Doctrine of Original Sin) پیش کیا۔ چرچ کو خدا کے روحانی شہر کا نام دیا۔
430 CE	وفات سینٹ نائیلس	(St. Nilus of Mt. Sinai) سینٹ نائیلس دو بچوں کا باپ تھا۔ رہبانیت کا دورہ پڑا تو بیوی روتی رہ گئی اور اس سے الگ ہو گیا۔
444 CE	وفات سینٹ سائیرل	(St. Cyril) سینٹ سائیرل کے مریدوں نے اسکندریہ میں مخالف فرقے کی ایک راہبہ کو پکڑا، کلیسا لے گئے، اسے قتل کیا۔ بوٹی بوٹی نوچ ڈالی، پھر آگ میں جلا ڈالا۔ ولادت 378ء، عمر 66 سال
449 CE	وفات: سینٹ سائمن	(St. Simon Statalitte) سینٹ سائمن ولادت: 390ء وفات: 449ء۔ ایسٹر سے پہلے 40 دن کا فاقہ کرتا۔ ایک سال تک ایک ٹانگ پر کھڑا رہا۔ شام کے شہر حلب (Aleppo) میں چالیس (40) فٹ بلند ستون پر تیس (30) سال گزار دیئے۔ دھوپ، بارش، سردی اور گرمی میں وہیں رہتا۔ مرید کھانا پہنچاتے اور گندگی صاف کرتے۔ اس کا جسم سڑ گیا تھا اور کیڑے پڑ گئے تھے۔ مسیحی عوام کے نزدیک وہ عیسائی ولی کی بہترین مثال تھا۔ بات نہ کرنا، کم کھانا اور کم سونا ولایت کے لئے ضروری قرار دیا گیا۔ قلة الكلام، قلة الطعام، اور قلة المنام ولایت کی شرائط تھیں۔ ماں باپ کو چھوڑ کر سینٹین 37 سال غائب رہا، باپ اس کے غم میں مر گیا، ماں ملنے آئی، اس نے انکار کر دیا۔ 3 دن تک دروازے پر کھڑی رہی اور مر گئی۔ تب ولی صاحب ماں کی لاش پر آنسو بہانے آئے اور مغفرت کی دعا کی۔
450 CE	سیلابِ عرم	یمن کا سیلابِ عرم، جس کا ذکر سورۃ سبا کی آیت نمبر 16 میں ہے۔

450 CE	وفات سینٹ پومین	(St. Poemen) سینٹ پومین مصر (ولادت: 340ھ)۔ مصر کے صحرا میں اپنے چھ (6) بھائیوں کے ساتھ رہتا تھا۔ ماں دیکھنے آئی، چلاتی رہی کہ میں تمہاری ماں ہوں۔ لیکن ان سارے اولیاء نے نہ دروازہ کھولا اور نہ ملاقات کی۔ ماں سے کہہ دیا کہ اب قیامت کو ملیں گے۔
466 CE	وفات سینٹ بیساریون	(St. Bessarion) سینٹ بیساریون چالیس سال تک زمین کو پیٹھ نہیں لگائی۔ سینٹ اینتھونی کا شاگرد تھا اور ہمیشہ کھلی فضا میں رہتا تھا۔
480 CE	وفات سینٹ ابراہام	(St. Abraham) سینٹ ابراہام نے سینٹ اینتھونی کی پیروی کرتے ہوئے 50 سال تک نہ اپنا منہ دھویا اور اپنا پاؤں۔ شادی کی پہلی رات ہی اپنی بیوی کو چھوڑ کر فرار ہو گیا۔
496 CE	وفات سینٹ گلیسئس	(St. Gelasius) سینٹ گلیسئس تونس میں پیدا ہوا۔ 492ء میں پاپائیت کا آغاز ہوا۔ 496ء میں وفات پائی۔ تقریباً 100 سال بعد، اس نے پوپ ڈیمسییس اول (م:384ء) کے مرتب کردہ بائبل کی دوبارہ ترویج واشاعت کی۔
523 CE	اصحاب الاخدود کی شہادت قرآن مجید میں ذکر	یمن پر یہودی بادشاہ ذونواس کا حملہ اور ذونواس کے ہاتھوں اصحاب الاخدود کی شہادت۔ ذونواس نے حضرت عیسیٰؑ کے سچے پیروکاروں کو آگ کے گڑھے میں زندہ جلا دیا تھا۔ اس واقعہ کا ذکر قرآن مجید میں سورۃ البروج (آیات 10 - 4) میں آیا ہے۔
524 CE	ذونواس کی حکومت کا خاتمہ	ذونواس کی حکومت کا خاتمہ۔ جنرل ارياط نے 70,000 کی حبشی فوج سے یمن پر حملہ کیا۔
525 CE	وفات: ذونواس	حبشیوں کا حملہ۔ یمن میں یہودی ذونواس (یونس بن شرحبیل) کی حمیری حکومت کا خاتمہ۔
526 CE		ابرہہ نے جنرل ارياط کو قتل کر کے یمن کی حکومت پر قبضہ کر لیا اور قیصرِ روم سے رضامندی حاصل کی
529 CE	جسٹینین زینو اور رواقیت کے نظریات کو عیسائیت میں شامل کیا گیا	(Justinian) جسٹینین عیسائی حکمران، جس نے عیسائیت میں قبرص کے فلسفی زینو (265ء) کی رواقیت کو ملانے کی کوشش کی۔ رومی فرماں روا جسٹینین (529ء میں) اور بعض عیسائیوں نے رواقیت کو عیسائیت میں شامل کرنے کی کوشش کی۔ ان کا عقیدہ ہے کہ خدا کے اندر پوری کائنات ہے اور کائنات کی ہر چیز میں خدا ہے۔
547 CE	وفات سینٹ بینڈکٹ	(St. Bandict) سینٹ بینڈکٹ عیسائی عالم اور راہب۔ ولادت 480ء۔ عمر 67 سال۔ ایک اطالوی راہب جو ماں باپ کی محبت دل سے نہیں سکا اور چپکے سے جا کر ان سے مل آیا۔ خدا نے یہ سزا دی کہ آتے ہی مر گیا۔ اس کی تدفین کی گئی تو زمین نے قبول نہیں کیا۔ بار بار لاش باہر آجاتی، سینٹ بینڈکٹ نے اس کے سینے پر تبرک رکھا تب قبر نے اسے قبول کیا۔ 502ء سے 505ء تک ایک غار میں زندگی گزاری۔ 529ء تک اس نے 13 خانقاہیں تعمیر کیں، پھر وہ روم کی پہاڑی Monte Cassino پر چڑھ کر گوشہ نشین ہو گیا۔ رہبانیت کے اصول مرتب کئے۔

565 CE	وفات جسٹینین اول	ولادت 482ء، عمر 83 سال۔ 38 سال حکومت کی، 565 میں انتقال کیا۔ اسے عیسائیت میں حکمران ولی تسلیم کیا جاتا ہے۔

آخری رسول محمد ﷺ کی آمد

571 CE	ابرہہ کا خانہ کعبہ پر حملہ،	ابرہہ نے ہاتھیوں اور 60,000 کی فوج کے ساتھ مکّہ کی طرف پیش قدمی کی۔ (ولادتِ رسول اللہ ﷺ سے 50 دن پہلے)۔ جس کا ذکر سورۃ الفیل میں ہے۔
571 CE	ولادتِ رسول اللہ ﷺ	ولادتِ رسول اللہ ﷺ
573 CE	راہبہ سلویا	St. Sylvia نے عمر بھر انگلیوں کے علاوہ اپنے جسم کے کسی حصّے کو پانی لگنے نہ دیا۔ جزائرِ سسلی کی متوطن تھی۔ اس کا شوہر سینٹ گورڈین تھا۔ دونوں راہبانہ زندگی گزارنے کے لئے اٹلی کے مضافات میں چلے گئے۔ ان کے بیٹے گریگوری نے اپنے والدین کے گھر کو خانقاہ میں تبدیل کر دیا۔
586 CE	جنگ فجار اور حلف فضول میں رسول اللہ ﷺ کی شرکت	آپ ﷺ نے 15 سال کی عمر میں جنگِ فجار میں شرکت فرمائی، جو قریش اور کنانہ و ہوازن کے درمیان لڑی گئی۔ جنگِ فجار کے بعد عبداللہ بن جدعان (حضرت ابوبکرؓ کے چچازاد بھائی) کے گھر 'حلف الفضول' کے اجتماع میں رسول اللہ ﷺ کی شرکت
596 CE	رسول اللہ ﷺ کا پہلا نکاح	25 سال کی عمر میں مکّہ کی معزز ترین خاتون خدیجہ بنت خویلد سے نکاح فرمایا
600 CE	عیسائیوں کی دنیاداری	ساتویں صدی عیسوی کے آغاز تک چرچ اور خانقاہوں میں بخشش کے لئے نذرانے کی رسم کا اجراء ہو گیا۔ راہبوں کے قدموں میں دنیا۔ عوام ان کی ریاضتوں اور نفس کشی سے مرعوب تھے۔ جعلی پیروں نے دنیا سمیٹنا شروع کر دیا۔ کلیساؤں میں اعترافِ گناہ (Confession) کی رسم، بدکاری کا ذریعہ بنتی گئی
604 CE	وفات: پوپ گریگوری اعظم	Pope Gregory Great، ولادت: 540ء۔ عمر 64 سال۔ سینٹ بینڈکٹ کی سوانح حیات لکھی۔ 590ء میں بادلِ ناخواستہ پوپ بنا دیا گیا، حالانکہ وہ ایک راہب تھا۔ مشہور کتاب "مکالمہ" کا مصنف۔ برطانیہ میں اپنے مشنری کو تبلیغ کے لئے روانہ کیا۔ یہ سینٹ بینڈکٹ کے نظریات کا ترجمان تھا۔